مطبوعات

ابوالغریب مصنف جناب قمرالدین احمد صاحب صفحات: ۲۶۷ کاغذ اخباری
حصہ اول طباعت معمولی۔ ملنے کا پتہ چاپنا ہاؤس۔ میٹھادر چوک کراچی ۲ قیمت: ۷/- روپے

جناب قمرالدین احمد صاحب کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں۔ ان کا نام علمی دنیا میں اب غیر معروف نہیں رہا ہے۔ وہ ایک درجن کتابوں کے مولف ہیں جو اہل علم سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ زیر نظر کتاب انہی کی کاوشِ فکر کا نتیجہ ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب چار حصوں میں منقسم ہے جن کے عنوان ہیں (۱) سات قیامتیں (۲) تثلیث کے سپوت (۳) ساختۂ انگلستان (۴) عالمی سازشیں۔ اس کے علاوہ کتاب کے آخر میں چار ضمیمے ہیں جن میں ضمیمہ ۲ بعنوان "یہودیوں اور قادیانیوں کی سازش" اہم ہے۔

کتاب مسلمانوں کے خلاف ہنود و یہود اور اہلِ تثلیث کے بغض و عناد اور ان کی اسلام دشمنی کو بے نقاب کرتی ہے مختلف تاریخی حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ہندو، یہودی اور نصرانی اپنے تمام تر اختلافات کے باوجود اسلام دشمنی میں ہم مشرب اور ہم رکاب ہیں صلیبی جنگیں ہوں یا چنگیز و ہلاکو خاں کی تاخت و تاراج، امیر تیمور کا حملہ ہو یا ترکوں کے خلاف اہلِ فرنگ کی سازشیں، اندلس میں مسلمانوں کا قتلِ عام ہو یا اسلام کے خلاف عصرِ حاضر کی صیہونی و نصرانی (روسی و امریکی) قوتوں کی ریشہ دوانیاں، ان سب کے پیچھے یہود و نصاریٰ اور ہندو سامراج کا ہاتھ رہا ہے۔

فاضل مؤلف نے اس حقیقت سے بھی پردہ اٹھایا ہے کہ آج جس قوم کو دنیا "ہندو" کے نام سے جانتی ہے اس کا وجود فرنگی سازش کا مرہونِ منت ہے۔ خود انگریز مؤرخین کے مستند حوالوں سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ ہندو کسی قوم، مذہب یا نسل کا نام نہیں اور سنسکرت جو ہندوؤں کی مادری اور مذہبی زبان کہلاتی ہے اس کا ذکر کسی لغت کی کتاب میں نہیں ملتا۔ حتیٰ کہ مسٹر نرادسی چوہدری اور بنکم چندر جیسے ہندو دانشور بھی اس حقیقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہیں کہ ہندو کو بطور ایک قوم کے انگریزوں نے متعارف کرایا اور اسی سفید فام قوم کے اہلِ فن نے سنسکرت کا رسم الخط ایجاد کیا اور اسے ترقی دی۔ ہندو قوم کو متعارف کرانے اور سنسکرت کو فروغ دینے میں اہلِ فرنگ کی اس غیر معمولی دلچسپی کی وجہ صرف یہ تھی کہ اُمتِ مسلمہ کے مقابلے میں ایک نئی قوم کو کھڑا کیا جائے، اور مسلمانوں کی زبان، جو اس کی درخشاں تہذیب کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے، کے مقابلے میں سنسکرت کو اہم زبان کی حیثیت دی جائے تاکہ ملتِ اسلامیہ احساسِ کہتری کا شکار ہو کر رہ جائے۔

مصنف کا خیال ہے کہ اگر یہود و نصاریٰ اور ہندو سامراج کے اصل اور بھیانک چہرہ کو اس طرح بے نقاب کیا جائے گا تو پھر انہیں اسلام، پیغمبرِ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہرزہ سرائی کی جرأت نہیں ہوگی بلکہ یہ قومیں اپنے مکروہ